پسندی تھا۔ جس کا مولانا نے بھرپور رد کیا اور اسے مغرب کا جھوٹا پروپیگنڈا اور ذہنی اختراع اور امریکہ کی گہری سازش قرار دیا۔ پروگرام میں دوسری جانب ہندوستان کے معروف دانشور مولانا وحید الدین خان صاحب تھے جنکا جھکاؤ حسب سابق مغرب کی طرف تھا۔ اس طرح دنیا بھر کے دیگر علماء‘ مشائخ‘ عیسائی پادری بھی اس مباحثے میں شریک تھے۔ لیکن الحمدللہ مولانا کے مدلل‘ علمی اور سیاسی بصیرت کے سامنے یہ حضرات ٹھہر نہ سکے۔ اس طرح دارالعلوم میں رمضان المبارک میں امریکہ کی ایک معروف کالمسٹ نے بھی دارالعلوم کا دورہ کیا اور ۲۶ جنوری کو William T. Vollmann نیویارک ٹائمز کے رپورٹر نے بھی مدیر الحق سے ڈھائی گھنٹوں کا تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔

<u>شعبہ حفظ میں بین الاقوامی مقابلے میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے قاری محمد سلیمان صاحب کی دارالعلوم میں دوبارہ تقرری :</u> دارالعلوم کے شعبہ دارالحفظ و تجوید کے سابق نگران اعلیٰ گیارہ سالہ طویل رخصت کے بعد دوبارہ دارالعلوم میں تقرری ہوئی، آپ کی بہترین صلاحیتوں اور اعلیٰ کارکردگی کے باعث دارالعلوم کے اس شعبے کا پورے ملک میں ایک امتیازی حیثیت بن گئی تھی۔ آپ کی دوبارہ واپسی سے ان شاء اللہ دارالحفظ والتجوید کی خدمات میں مزید اضافہ ہوگا۔ آپ دارالعلوم کے مدرس کی حیثیت سے ۱۹۸۵ء میں بین الاقوامی مقابلہ حسن قرأت اور حفظ میں پوری دنیا میں اول آئے تھے۔ پھر بعد میں آپ نے سات برس تک مالدیپ میں ایک اسلامی سنٹر میں نگراں کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کی واپسی سے دارالعلوم میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔

<u>دارالعلوم کے احاطہ مدنیہ کی چوتھی منزل کی تکمیل :</u> دارالعلوم میں طلباء کی سہولیات اور بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہمیشہ تعمیرات کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ لیکن پھر بھی ایک بڑی تعداد درسگاہوں اور مسجدوں میں رہائش پذیر ہوتی ہے۔ احاطہ مدنیہ کے جدید ہاسٹل نے پھر بھی بہت سا بوجھ کم کر دیا ہے۔ چوتھا فلور جو صرف سات آٹھ ماہ کے قلیل عرصہ میں مکمل ہوا ہے۔ اس فلور میں بھی تیس کمرے ہیں۔

<u>رمضان المبارک میں دارالعلوم کی علمی و روحانی رونقیں امسال بھی زوروں پر رہیں :</u> رمضان